

# ہندوستانی خاندان



## زندگی اور کام میں توازن کے لئے کوشش

دیپا نجلی ککائی

**ممکن** ہے ہندوستان میں میاں یہی دنوں کی کمائی والے خاندانوں کی تعداد پختے سے معیار زندگی میں بھر جی آتی ہو یعنی اس کی وجہ سے اس طرح کے سائل بھی یہاں آؤ گئے ہیں کہ مگر اور کام میں توازن کس طرح یہاں کیا جائے اور بچوں پر زیادہ وقت کس طرح صرف کیا جائے۔

مارکیٹ ریسرچ کرنے والی شدید پارک کی ایک فرم اے سی نے سن ۲۰۰۶ء میں مبنی الاقوامی آن لائن اعلاء و شمار سے معلوم ہوا کہ جواب دینے والے ۳۷٪ قبضہ ہندوستانی کام اور مگر کے درمیان بہتر توازن کے خواہ ملند تھے۔ جن ہندوستانیوں کا سروے کیا گیا ان میں سے نصف اپنے اہل و ہیوال کے ساتھ زیادہ وقت صرف کڑا چاہتے تھے۔

اورہر: شنکر نائٹھ، گھر میں جب ان کی بیوی کام میں مصروف ہوتی ہیں، پہنچنے لکھنے میں اپنے بچوں کی مدد کرتے ہیں۔  
ناکیں: نائم کچن کی نہ داری بھی سنبھالتے ہیں۔





ہیں۔ وہ صحیح کوکھر کو درست کرتے ہیں اور ان کی بیوی پر انگلیا کا ہاتھ  
تیار کرتی ہیں۔ مگر وہ پنچی کو جھکاتے ہیں اور اسکوں جانے کے لئے  
تجاری کرتے ہیں۔ اس کے بعد جب سکیلیا گپتیا اپنے آفس جانے کی  
تجاری کرتی ہیں وہ پر انگلیا کو گیٹ تک چھوڑتے جاتے ہیں جہاں  
پلے اسکوں کی دال اسے لے لتی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ”یہ سب  
ہاتھ بٹانے اور گھر کا قائم درست رکھنے کے لئے کیا جائے ہے۔ شام کو  
پر انگلیا کی دال گمراہیں آتی ہوئی اس کو کریش سے لے لتی ہے۔  
سکیلیا گپتیا ناطرا یا انجیو رنس کہتی، جو دہلی میں ایک ایسا ضریبی افسر  
کے طور پر کام کرتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ میراں بیوی بطور کے کام  
کرنے سے ایک دن بارہ صحنہ تعلق تجویں کا کام ہے جس کے لئے بڑی  
محنت مشکلت کرتی ہوتی ہے۔ یہ بہر کار مال کہتی ہیں کہ ”ہمارے  
سامنہ ہر بیٹے کا وقت اکرم ہتا ہے لیکن وہی بہترین وقت ہتا ہے۔ مگر  
وہی بیٹے کے بعد میں زیادہ سے زیادہ وقت پر انگلیا کو بھی ہوں۔ اس سے  
دن میں اس کے کھلی کو دے بارے میں پوچھتی ہوں۔“

رفاقت کا وقت

جب میاں یہی اپنا سارا وقت کام پر باہمیوں پر صرف کر دیتے جس توہہ انکی باہمی رفاقت کے لئے استفادت ملتا ہے؟

مرید و مسحہ شرما جو دلی پیک اسکول میں بھی ہیں کہتی ہیں کہ  
شروع شروع جب میاں جوئی اپنے کام اور بیچ کے درمیان  
تو ازان کی کوشش کرتے ہیں تو پریشانی ہوتی ہے مگر رفتہ رفتہ وہ سمجھے  
جاتے ہیں کہ اپنے کام کو سہ طرح نہیں کیں۔

وہ کہتی ہیں کہ ”اپ ہم ایک پئی کے بعد بہت سے کامل جل کر کر لیتے ہیں اور باہمی رفاقت کے لئے بھی پہلے سے زیادہ وقت

چھپیوں کے دن سارا وقت انجلی کے ساتھ صرف کرتی ہوں۔ اس کے ساتھ بھلی ہوں، اس کی کہانیاں پڑھتی ہوں یا کسی پارک میں تفریح کے لئے اس کو لے جاتی ہوں۔ ”  
مغل اس وقت جیش آتی ہے جب پر ہکلوں اور نڈائٹوں کے سلسلہ میں رخونا تھوڑا دین ملنے کے لئے باہر جانا پڑتا ہے۔ ہر دو میٹنے میں ایسا ہوتا ہے۔ میٹن کہتی ہیں کہ ”بھگی ایسا بھگی ہوتا ہے کہ جب آفس چانے لگتی ہوں تو انہی روئے لگتی ہے خوسما اس وقت جب اس کے پابھگی باہر ہوتے ہیں۔ نیچہ اور اور کوئی سچ کے وقت میں اس کے ساتھ ہوتی ہوں۔ میٹن کہی ایسا بھگی ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ بھلی کو سیراہی نہیں چاہتا کیونکہ میں خود بہت حکی ہوئی ہوئی ہوں اس کی وجہ سے بھگی مغل جیش آتی ہے۔ ”میاں یوں دنوں کی کمائی کا تو تقریباً اصول سامان گیا ہے میٹن کہتی ہیں کہ ”میں اب بھگی بھگی ہوں کہنچے کے لئے یہ بت تکلیف ہے۔“  
کھترن وقت بھول کو دینے کی ساری بات تو نجیک ہے میٹن اتنا ہی

مددگار نظام

ہندوستانی میں یورپی کی دسروں میں مختلف معماں نظام ہوتے ہیں تو اہم روایتی بڑا نہیں ہو جاتی اور قریب میں کوئی کریشن۔ سیکھ گپتا اور سیکھ اسکی کیا پہنچ ساختا نہیں ہے جس میں ان کے علاوہ ان کی دھانی سال کی بیج پر آنکھی ہے جو اسی سال پلے اسکول میں داخل کی گئی ہے۔ ان دونوں کو کافی بھاگ دوز کرنی ہوئی ہے۔

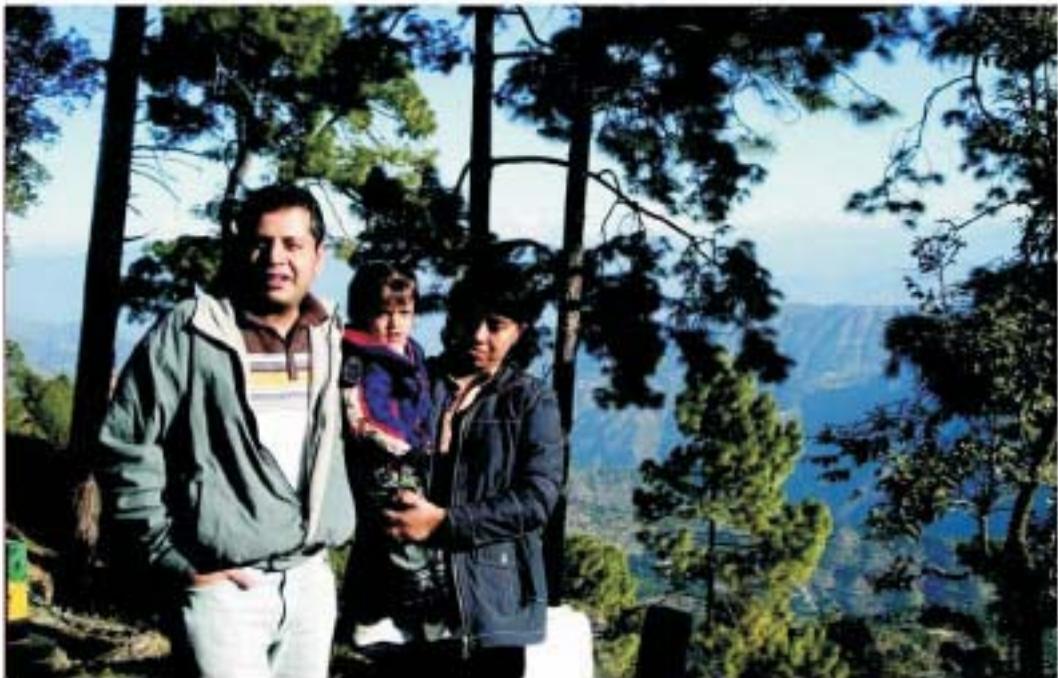
گپتا اٹلیا نوڑے کے ایک براٹھ خیر کی حیثیت سے کام کرتے

میں جو ہی اس بات کو حلیم کرتے چار ہے جس کی طرح کا تو ازان ہنا اسی صورت میں ٹکن ہے کہ جب دنوں ہی اس کے لئے کامیابی کریں۔

### لچکدار اوقات کار

بندوں، اُنہیں اکپر لیں احمد آپ، گھر میں کالمی ایجنسٹر ہیں۔ ان کے کام کے اوقات اکثر آدمی رات سے بھی آگے پڑھ جاتے ہیں۔ اس میں ان کے شوہر کے کام کے پلکدار اوقات کے فائدے محدود ہو جاتے ہیں۔ ترجید رکھنا چاہیا کہ آرٹس ہیں اور اپنے گھر کے باہر اس طور پر میں کام کرتے ہیں۔ بندوں میں کمی ہیں کہ ان کی سمازی سے چار سال کی بیچی انجلی کی پروردش و پرواز میں انہی کا زیادہ حصہ ہے۔ وہی اس کوڈاکٹر کے پاس لے جاتے ہیں، وہی اس کو شام کو ہلاٹنے لے جاتے ہیں اور کھانے کے وقت اس کی مدد کرتے ہیں۔ "اکٹھ ویشن" ہو تو ان کے لئے کوئی کام اختیار کرنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ خود کلیل ہوتی ہیں اور اسے خاندان کی زندگی زیادہ پر آسانی نہ ملتی میں مخاون ہوتی ہیں۔ کلیل کے ساتھ زیادہ وقت نہ دیجئے پر میں کو اکٹھ اسوس ہو جاتا ہے لیکن وہ کمی ہیں کہ اپنے شوہر کے مفہوم اس کو یہی کی وجہ سے ہم حالات کے دبا کو ہدراشت کر لیتے ہیں۔ ٹکن یہ یقینیت پکھا آسان نہیں ہے۔

ٹکن کمی ہیں کہ" یہ انجلی کے لئے یقینی تکلیف وہ ہے کیونکہ وہ بیچے جب وہ اسکوں سے واپس آتی ہے تو یہ سے آفس جاتے کا وقت ہوتا ہے۔ ترجید اس کا ازالہ اس طرح کرتے ہیں کہ جس وقت ٹکن ہوتا ہے وہ اسے پارک میں یا ٹکن اور لے جاتے ہیں۔ میں اس کا ازالہ اس طرح کرتی ہوں کہ



**جاری عمل**

کام اور زندگی میں تو ازان کا جو سلسلہ ہے اس کو حل کرنے کا ایک اسی طریقہ ہے پہنچ کا لوگ اپنے کام اور الدین کی قسم اور بیان کو جس طریقہ چھاتے ہیں وہ ایک چاری گل ہے اور مسلسل فرائض پر ہے۔ یعنی ابتداء و اصلیٰ کمی ہیں کہ ”اس نے ہمیں باتوں رہنمایا“ اس کا سلسلہ سکھا دیا ہے۔ ہم نے ایک درسرے کے بارے میں کمی کی پاٹیں معلوم کر لیں چیزے کہ میں سوچ اسی نہیں کی تھی کہ ہر سے شوہر اس قدر صابر ہاپ بھی ہو سکتے ہیں۔ ”وَ پَايْرَ اخْبَارَ مِنْ أَشْتَأْنَتِ الْجَنَّةِ“۔ ان کی تمنی سال کی کمی کے ساتھ کیا۔

”وہ کہتی ہیں کہ ”بکھی“ بکھی دیا تو پکھی بیٹھ جاتا ہے لیکن ان کے شور اور اس نے جنہاً جو ایک میڈیا مائیٹرگ فرم تی پلی ایکس میڈیا سربراہی میں چالاتے ہیں، انہیں کم رہ کرنے کے لئے بھی یہ تیار ہے ہیں۔  
صحیح کو وہ ایسی کا کو اسکول چھوڑ آتے ہیں اور وہ اپنی آتنے کے بعد اس کا کام ورک درکیلیتے ہیں۔ اگر بندو پا دھایے کام میں پھنس گئی تو وہ بھی کوروات کا کھانا بھی بھکارا ہے ہیں۔

وہ کتنی چیز کہ وہ قعامِ طہر سے آئیں تھے جو مذکور کے لیکن میں مگر اسی  
کے کام کر کر کی ہوں یا کسی ضرورت کے تحت اپنے کام کا دفاتر بدل کر کی  
ہوں۔ کبھی کبھی مجھے ایسا کہنا ہوتا ہے مخصوصاً ایسے میں کہ جب  
میرے شوہر کو کام کے سلسلے میں شہر سے باہر جانا ہوتا ہے۔

ہے جہاں شرما پڑھاتی ہیں۔ پہلے ناتھی صبح کو گھر ہی سے کام کیا کرتے تھے تاکہ گیا بہت دیر ٹک والدین کی انظر میں سے دور رہ

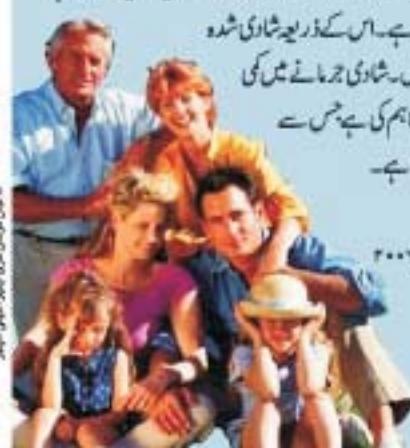
رہے۔ ناچھی جوڑی کاروبار کا دار ماں کلنا قریسوں بخوبی چلاتے ہیں  
کہتے ہیں کہ ”مچے یہ چان کر بڑا اٹھیاں ہوتا ہے کہ مرید و سماج  
زیادہ وقت گھر میں گزارنی ہیں۔ میرے کام کے اوقات بھی پھردار  
ہیں اس لئے ہم دونوں اپنی بندی کو کافی وقت دیتے ہیں۔“  
تاہم دوسرا سے جلوہوں کی طرح ان کے حساب کا انحصار بھی  
ہائی تعداد پر ہے۔ شرما کہتی ہیں کہ ہمارے درمیان ایک  
منہاجت ہو گئی ہے کہ بچے کی دیکھ بھال کے معاملے میں جہاں میں  
بہتر ہوں میں زیادہ کام کروں اور جو کام وہ کر سکتے ہیں وہ کرس

کھل لیتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ کچک کو آپ کی زیادت سے زیادہ اوقاٹ کی ضرورت ہوتی ہے اور آپ اس ختمگوار وقت سے محروم ہو جاتے ہیں جو بچے کی بیوائی سے پہلے باہم گزارتے تھے۔  
چنانچہ بھی ان دونوں نے صرف اپنے تینے کوئی پروگرام

نہایت سچانے میں امتحان اپنی بندی کی دروری کا احساس ہوتا۔  
ان کے شوہر مکرنا تھوڑا ایک بخت کی چھٹی والادت کے وقت میں تو  
بڑکر خداوندان میں کام کا جنگ کے دروانِ عامِ امتحان ہے میکن شرما بھی  
یہیں کروڑا بھی کواں ہات کی ضرورت ہوتی ہے کہ اس کا ہاپ بھی  
ترتیب پاس رہے صرف اسی وقت تکس بلکہ کچھ دنوں تک۔  
اس سال ان کی ۳ سال کی بیوی کیا اسی اسکول میں داخل ہوئی

خاندانی بهبود

**آٹا** کی تحریکی سے پہلی دنیا کو قدر بول اور صفات کے ایسے لفڑی کی ضرورت ہے، جو قدر ایں اور صفات خاندان فراہم کر سکائے۔ مضبوط خاندان اپارے پیچوں میں کروار اور مسداری کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ اپنی محبت اور قرآنی سے امریکہ کے ماں باپ، ماں اداواری، نانا، نانی، پیچی، پھوپھو گئی، خالہ، عمانی، ماموں، پیچی، پھوپھا جخاں لوں، بکن، بھائی اور خاندان کے دیگر فرادار اپارے کسی بچوں کو اس پاس کا احساس کرنے کے لئے چاہ رکرتے ہیں کہ امریکہ میں ہر بچے کا مستقبل بہت تباہا گا ہے۔ یہ میری انتہا میسا سے تینی ہاتھے کے قول وقار اپارے پہنچنے کے طور پر کہا جائے۔ جنم گھر بول میں پورپوش پا کر بڑے ہوں۔ اس سال کے واہل میں میں نے ایک ایسے تاؤن پر پہنچا کے، جس میں احصار ہے جنی اور جو جایی بھیجوں کے لئے ہی کراں کی بھیجائش ہے۔ اس کے ذریعہ شادی شدہ جنڑوں کے تعلقات محکم رکھے جائیں اور شادی شدہ مسدار باپ، بن بھیں۔ شادی جسمانے میں کی اس کاروبار پیچے کی ہے جو لوگا کر کہ ہم نے بچیں میں بھی وہ ضروری راحت فراہم کی ہے جس سے والدین کو اپنے خاندانوں کی دیکھ بھال اور ضروری ایشیاء کی فراہمی میں مدد ہوتی ہے۔



بہائی مسیحی اس مضمون کے متعلق اپنے خیالات کا انتہا  
کیجئے۔ اس پر لکھتے: editorspan@state.gov

- صدر جارج ڈبلیو بیس کے تو می خاتمہ ان بخت اولادی سے اقتدار: ۱۹ نومبر ۲۰۰۶